ماہنامہ

تحریکِ جدید ربوہ

شعبان ۱۳۹۱ ہجری قمری

اخاء ۱۳۵۰ ہجری شمسی

اکتوبر ۱۹۷۱ عیسوی

ایڈیٹر

نسیم سیفی

نصرت ہائی سکول گیمبیا

درمیان میں مولانا محمد شریف صاحب امیر و مشنری انچارج گیمبیا کھڑے ہیں
اور ان کے بائیں ڈاکٹر سعید احمد صاحب ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

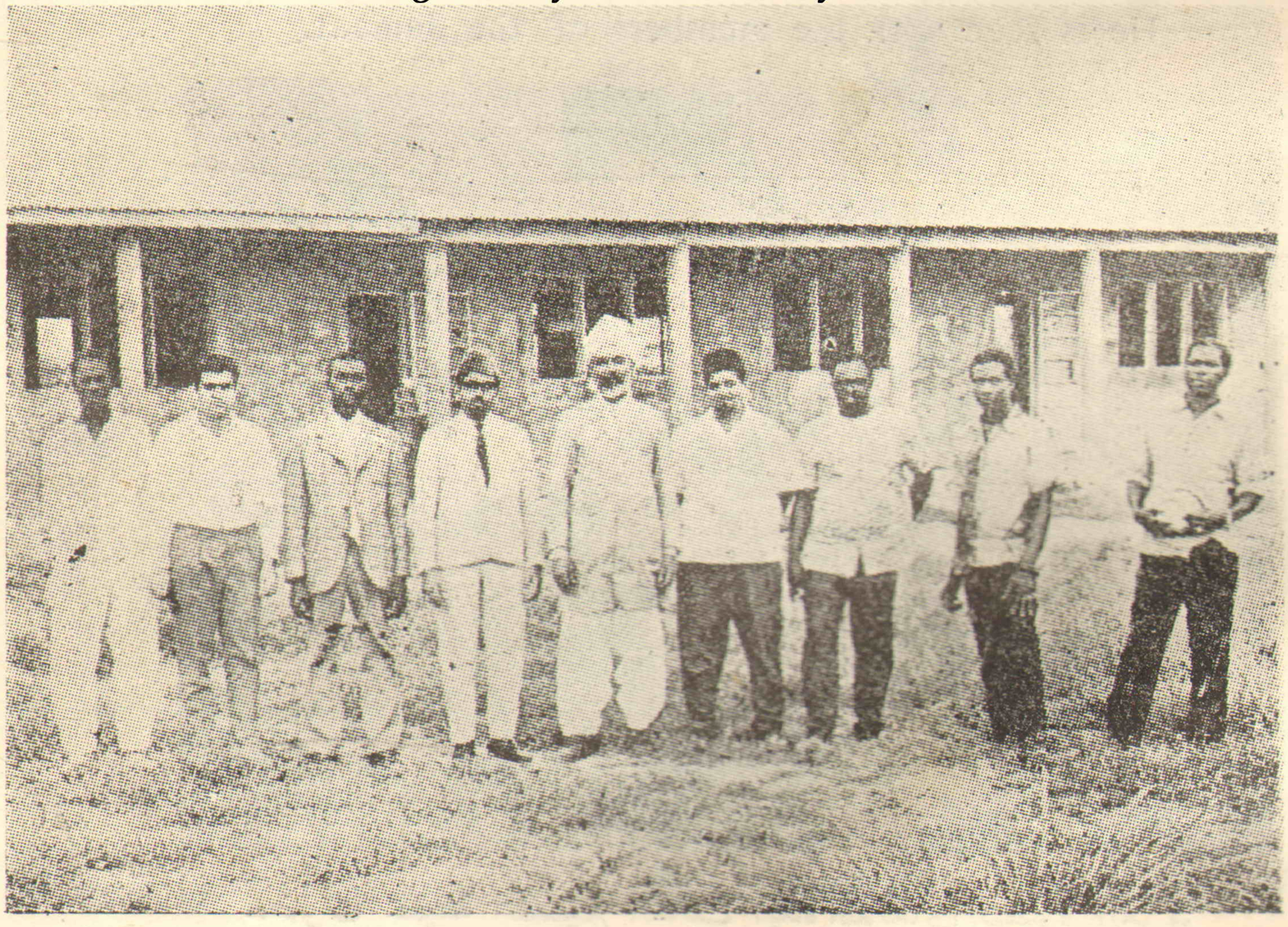

NUSRAT HIGH SCHOOL, GAMBIA.

In the centre is seen Maulana Mohammad Sharif, Amir and Missionary Incharge, Gambia. On his left is Dr. Saeed Ahmad.

Members of the Ahmadiyya Jamaat Owerri, Nigeria.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائجیریا میں اوویری کے مقام پر احمدیہ جماعت کا گروپ فوٹو

Hazrat Khalifatul Masih III in Holland.
He is seen with the members of the Jamaat.

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز
احمدیہ جماعت ہالینڈ کے ہمراہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

اخاء ۱۳۵۰ ہش

(اکتوبر ۱۹۷۱ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ: ۲ روپے ٭ فی پرچہ: ۲۰ پیسے

• خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

• پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک بھجوانے سے پرچہ دوبارہ بھیجا جا سکتا ہے۔

• چندہ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ادا کیا جا سکتا ہے البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔

• جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے۔

ترتیب

•	اداریہ	۲
•	اقتباس۔ ایک شعر	۴
•	کاروانِ اسلام	۵
•	نازیانِ کردار (نظم)	۱۴
•	مسلماں را مسلماں	۱۶
•	نصرت جہاں ریزرو فنڈ	۱۷
•	اشتہارات	۱۷

پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی پانچ تاریخ

کتابت :- حمید الدین

آپ کا چندہ کب ختم ہوتا ہے؟ یہ بات آپ کے رسالہ کے ریپر پر درج ہوتی ہے۔ اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو جلد ادا فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۶ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخاء ۱۳۵۰ھ ش

(اکتوبر ۱۹۷۱ء)

اداریہ

ہمارے اجتماعات

اِس پرچہ کی اشاعت کے چند روز بعد خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے اجتماعات شروع ہو جائیں گے اور اس سے ایک ہفتہ بعد انصار اللہ کا اجتماع منعقد ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اِن تمام اجتماعات کو ہر رنگ میں بابرکت کرے اور ان کے دینی و دُنیوی فوائد (کہ دُنیا کو دین سے الگ نہیں کیا جا سکتا) سے جماعت کا ہر فرد بھرپُور طور پر متمتع ہو اور جماعت من حیث المجموع ترقی کے زینے پر اَور آگے بڑھ جائے۔ آمین۔

اِن اجتماعات کی سب سے بڑی اور اہم غرض تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد مُلک کے مختلف حصّوں سے مرکز میں جمع ہو کر اجتماعی عبادت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اسلام جلد از جلد ساری دُنیا میں پھیل جائے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم سے ہر فردِ بشر اپنی اپنی استعداد کے مطابق فائدہ اُٹھائے اور سب لوگ اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے اِس دُنیا کو جنّت کا نمونہ بنا دیں۔ اِس غرض کے علاوہ کچھ اَور

اغراض بھی ہیں جو مختلف ہونے کے باوجود تمام کی تمام اسی بڑی اور اہم غرض کی تکمیل کا باعث بنتی ہیں مثلاً ملاقات کے ذریعہ برادرانہ اخوت بڑھائی جائے اور اپنے آپ کو جماعتی تعلق اور اتحاد کے ذریعہ ایک ایسا اعتماد بہم پہنچایا جائے جو دماغوں میں جِلا اور دلوں میں ولولہ پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ اِن اجتماعات کے موقع پر جب احباب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو ان کے دلوں سے محبت کے سوتے پھُوٹتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے قریب تر ہو جاتے ہیں اور جماعتی نظام مضبوط سے مضبوط تر ہو جاتا ہے۔ وہ ایک دوسرے کو دیکھ کر ایک دوسرے کی اچھائیوں کو اپنانے اور ان کو اپنے اقوال و اعمال میں زیادہ سے زیادہ اجاگر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِن اجتماعات پر قرآن کریم۔ حدیث رسول صلے اللہ علیہ وسلم۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس دئے جاتے ہیں۔ علمائے سلسلہ اپنے اپنے رنگ میں روحانی اور مذہبی اُمور کی طرف توجّہ دلاتے ہیں اور حاضرین کو تلقینِ عمل کے ذریعہ نیکیوں سے زیادہ قریب کر دیتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ دین اور دُنیا کی ترقی کے لئے وحدت جمہور نہایت ضروری ہے۔ اور یہ اجتماعات اس وحدتِ جمہور کے قیام کے لئے منعقد کئے جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اِس وحدتِ جمہوری کو پیدا کرنے اور قائم رکھنے کی ابتداء اِس طرح سے اللہ تعالیٰ نے کی ہے کہ اوّل یہ حکم دیا کہ ہر ایک محلّے والے پانچ وقت نمازوں کو باجماعت محلّہ کی مسجد میں ادا کریں تاکہ اخلاق کا تبادلہ آپس میں ہو اور انوار مل ملا کر کمزوری کو دُور کر دیں اور آپس میں تعارف ہو کر اُنس پیدا ہو جاوے۔ تعارف بہت عمدہ شئے ہے کیونکہ اس سے اُنس بڑھتا ہے جو کہ وحدت کی بُنیاد ہے۔۔۔ پھر دوسرا حکم یہ ہے کہ جمعہ کے دن جامع مسجد میں جمع ہوں۔ چونکہ ایک شہر کے لوگوں کا ہر روز جمع ہونا تو مشکل ہے اِس لئے یہ تجویز کی کہ شہر کے سب لوگ ہفتہ میں ایک دفعہ مل کر تعارف اور وحدت پیدا کریں۔ آخر کبھی نہ کبھی تو ایک ہو جاویں گے۔ پھر سال کے بعد عیدین میں یہ تجویز کی کہ دیہات اور شہر کے لوگ مل کر نماز ادا کریں تاکہ تعارف اور اُنس بڑھ کر وحدتِ جمہوری پیدا ہو۔ پھر اسی طرح تمام دنیا کے اجتماع کے لئے ایک دن عمر بھر میں مقرر کر دیا کہ مکّہ کے میدان میں سب جمع ہوں۔ غرضیکہ اِس طرح سے اللہ تعالیٰ نے چاہا ہے کہ آپس میں اُلفت اور اُنس ترقی پکڑے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۲۹-۱۳۰)

پس ہمارا فرض ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ اِن اجتماعات میں حصّہ لیں اور اِن اجتماعات کی اغراض کو پُورا کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری حقیر کوششوں کے بہترین نتائج مترتب فرمائے۔ آمین

اقتباس

حقّ العباد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"سب سے مشکل اور نازک مرحلہ حقوق العباد ہی کا ہے کیونکہ ہر وقت اِس کا معاملہ پڑتا ہے اور ہر آن یہ ابتلاء سامنے رہتا ہے۔ پس اس مرحلہ پر بہت ہی ہوشیاری سے قدم اُٹھانا چاہیئے۔ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دشمن کے ساتھ بھی حد سے زیادہ سختی نہ ہو۔ بعض لوگ چاہتے ہیں کہ جہاں تک ہو سکے اسکی تخریب اور بربادی کے لئے سعی کی جاوے۔ پھر وہ اس فکر میں پڑ کر جائز اور ناجائز امور کی بھی پروا نہیں کرتے۔ اس کو بدنام کرنے کے واسطے جھوٹی تہمت اس پر لگاتے، افتراء کرتے اور اس کی غیبت کرتے اور دوسروں کو اس کے خلاف اُکساتے ہیں۔ اب بتاؤ کہ معمولی دشمنی سے کس قدر بُرائیوں اور بدیوں کا وارث بنا اور پھر یہ بدیاں جب اپنے بچے دیں گی تو کہاں تک نوبت پہنچے گی۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۰۴)

---

* بڑے روحانی درجات حاصل کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم کامل طور پہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کر کے اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کر سکیں۔ آمین *

ایک شعر

ہر کہ در راہِ محمدؐ زد قدم
انبیاء را شد مثیل آں محترم

ترجمہ:۔ جس نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے طریق پر قدم مارا وہ قابلِ عزّت شخص نبیوں کا مثیل بن جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اِس شعر میں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت کی طرف توجہ مبذول فرماتے ہیں۔ روحانی درجات میں سے سب سے اعلیٰ مقام نبوّت کا ہے اِس لئے نبیوں کا مثیل بننا انسان کی سب سے بڑی رُوحانی خواہش ہو سکتی ہے۔ اس خواہش کو رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع سے پُورا کیا جا سکتا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ تُو کہہ دے کہ اگر تم لوگ اللہ تعالیٰ سے محبّت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبّت کرنے لگے گا۔ گویا کہ اللہ تعالیٰ سے محبّت کا ثبوت بھی یہ ہے کہ انسان رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرے۔ اور اللہ تعالیٰ کی محبّت کے حصول کا طریق بھی یہی ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے طریقہ پر قدم مارا جائے۔

یہی وہ راہ ہے جس پر چل کر انسان سب سے *

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی افریقہ

مکرم سیکرٹری صاحب مجلس نصرت جہاں تحریر فرماتے ہیں :-

نائیجیریا میں ہمارے دو اَور ڈاکٹر کیپٹن ڈاکٹر طاہر احمد صاحب ایم۔بی۔بی۔ایس اور مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن بھٹہ صاحب ایم۔بی۔بی۔ایس بھی معہ اہل وعیال اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر وعافیت ۱۵ ستمبر کو نائیجیریا پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ۔

احباب دعا کریں تا اِس ملک میں بھی کام جلد شروع ہوسکے اور جو مشکلات ہیں وہ سب اپنے فضل سے دُور کر دے۔

• اِس ملک کے لئے مزید تین ڈاکٹرز پر تول رہے ہیں جو انشاء اللہ جلد میدانِ عمل میں ہوں گے۔

• نائیجیریا کے لئے دو ٹیچرز (COUPLE) بھی پابہ رکاب ہیں اور آخر ستمبر میں منزلِ مقصود پر پہنچنے کی امید رکھتے ہیں۔ یاد رہے کہ اِس وقت نائیجیریا میں ہمارے تین ٹیچرز اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت عمدگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔

• گیمبیا کے پیشلسٹ سنٹر میں جرمنی اور انگلستان سے پہنچنے والے ایکسرے پلانٹ اور ڈینٹل یونٹ کی INSTALLATION ہو رہی ہے جس کی تکمیل پر انشاء اللہ باقاعدہ رسمی افتتاح ہوگا گو اِس سنٹر میں کام تو اللہ میاں کے فضل سے پہلے ہی بہت اچھا چل رہا ہے۔

• اِس ملک میں ہمارے چوتھے ڈاکٹر مکرمی محمد اشرف صاحب بھی نائیجیریا سے ہوتے ہوئے پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ۔ وہاں ڈاکٹر صاحب کی رجسٹریشن مکمل ہوگئی ہے اب جلد ہی کام شروع کرنے والے ہیں۔ اس ملک کے لئے مزید ڈاکٹرز تیاری میں مصروف ہیں۔

• گیمبیا کے لئے ہمارے ایک ٹیچر (COUPLE) بھی تیار بیٹھے ہیں اور انشاء اللہ ستمبر میں ہی میدانِ عمل میں ہوں گے۔

• غانا میں ہمارے ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب انچارج SWEDRU ہسپتال اللہ تعالیٰ کے فضل سے گوناگوں ترقی کر رہے ہیں۔ اِس ہسپتال میں کافی دُوری سے کثرت کے ساتھ مریض علاج کے لئے آرہے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کی رپورٹ کے مطابق ایک مریض ۹۰ میل کے فاصلہ سے اور ایک دوسرا مریض ۱۷۵ میل کے فاصلہ سے آیا۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ پیرامونٹ چیفس بھی اپنے علاج کے لئے ہمارے ہسپتال میں آتے ہیں۔ ماہِ اگست میں دو پیرامونٹ چیفس نے ہمارے ڈاکٹر صاحب کی طرف رجوع کیا جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے ڈاکٹر صاحب کے ہاتھوں شفاء دی، الحمد للہ۔ اس طرح ماہِ اگست میں تین ہزار سے زائد مریض دیکھے گئے جن میں سے ۱۰۰ سے زائد مریضوں کو داخل کر کے علاج کیا گیا۔ نیز ہرنیا، بواسیر اور رسولی کے ایریشن بھی کامیابی سے کئے گئے، الحمد للہ۔

● غانا میں ASOKORE کے مقام پر ہمارے ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب کا ہسپتال بھی بفضل اللہ تعالیٰ بڑی سُرعت کے ساتھ ترقی کی منازل طے کر رہا ہے ہر ماہ ۲۰۰ سے زائد مریض آتے ہیں۔ یہاں تک کہ پیرامونٹ چیفس بھی اس ہسپتال میں تشریف لا کر شفا حاصل کر رہے ہیں، الحمد للہ۔

ڈاکٹر صاحب کی مصروفیات کا یہ حال ہے کہ مریضوں کا معائنہ کر کے دوائی وغیرہ دینے کے علاوہ اُن کے کارڈز کی DISPERSING بھی ڈاکٹر صاحب خود کرتے ہیں اور اسی طرح اپریشن کا سامان بھی خود ہی STERILISE کرتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی رپورٹ کے مطابق ۱۸ اگست تک اڑھائی سَو سے زائد میجر اپریشن کامیابی سے کئے جا چکے ہیں، الحمد للہ۔ چنانچہ مریضوں کی کثرت کے ساتھ آمد کے پیشِ نظر ہسپتال میں ۳۱ بستروں کو بڑھا کر ۳۶ بستروں کا انتظام کیا جا چکا ہے۔ ہسپتال کی مزید وسعت کے لئے کوشش جاری ہے۔

● اِس ملک کے لئے ہمارے چوتھے ٹیچر بھی پرتول رہے ہیں اور رسالہ کی اشاعت تک انشاء اللہ میدانِ عمل میں ہوں گے۔

● سیرالیون میں بھی مزید ڈاکٹرز جلد پہنچنے کی تیاری کر رہے ہیں جبکہ اِس وقت اس ملک میں تین ڈاکٹر اللہ میاں کے فضل سے تسلّی بخش کام کر رہے ہیں۔

● اس ملک کے لئے ٹیچرز بھی جلد بھجوانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ احبابِ کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی نصرت فرمائے اور اس ملک میں بھی جلد سکول جاری کر دیئے جائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۲)

حال ہی میں سیرالیون میں مبلّغین کرام کے لئے ایک ریفریشر کورس کا انتظام کیا گیا۔ اس کی جو رپورٹ مکرم سیّد منصور احمد صاحب بشیر نے ارسال فرمائی ہے درج ذیل ہے:-

"گزشتہ سال مرکزی مجلسِ عاملہ کے اجلاس منعقدہ فری ٹاؤن میں فیصلہ کیا گیا تھا کہ لوکل مبلّغین کا ایک ریفریشر کورس آئندہ سال منعقد کیا جائے۔ اس فیصلہ کے مطابق سیکرٹری جنرل مکرم الحاج محمد بونگے صاحب کی طرف سے تمام مبلّغین نیز دوسرے متعلقہ احباب کو اس کی اطلاع اور پروگرام مقررہ تاریخ یعنی ۲۰ اگست سے کافی عرصہ پہلے بھجوا دیا گیا تھا۔

تاریخ افتتاح یعنی ۲۰ اگست سے پہلے

ہی مبلّغین کی آمد آمد شروع ہوگئی چونکہ خاکسار بو میں کام کر رہا ہے اور یہیں اس کلاس کا انعقاد ہونا تھا اِس لئے مکرم امیر صاحب کی ہدایت کے مطابق خاکسار نے مقامی اور مرکزی مبلّغین کو خوش آمدید کہنے اور ان کی رہائش نیز کلاس کے انعقاد اور تکمیل کے سلسلہ میں جملہ انتظامات کو مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی۔ مکرم امیر صاحب بھی ۲۰۔ اگست سے قبل ہی تشریف لے آئے تھے۔ انہوں نے انتظامات کے لئے ہماری رہنمائی فرمائی اِس ریفریشر کورس میں مرکزی پانچ مبلّغین کے علاوہ پانچ مقامی مبلّغین اور چھ ہمارے پرائمری سکولوں کے عربی اساتذہ نے حصہ لیا۔ تعلیم و تدریس کا کام زیادہ تر مرکزی مبلّغین کے ذمہ تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افتتاح:- کلاس کا افتتاح ۲۰۔ اگست کو جمعہ کی نماز کے بعد مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر جماعتہائے احمدیہ سیرالیون نے فرمایا جس میں آپ نے اس ریفریشر کورس کی اہمیّت واضح کرتے ہوئے اس میں شامل ہونے والوں کو نصیحت کی کہ وہ اپنے اندر ایک کامیاب مبلّغ کی صفات پیدا کرنے کی کوشش کریں جس کے لئے سب سے پہلے انہیں خود علم سیکھنا چاہیئے تاکہ اسے دوسروں کو سکھا سکیں اور دوسرے لوگوں کی رہنمائی نورِ ہدایت کی طرف کر سکیں آپ نے فرمایا کہ سب سے بڑے مبلّغ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تھے اور انہیں کی زندگی سے ہم بطور مبلّغ صحیح نمونہ حاصل کر سکتے ہیں۔ محکمہ اطلاعات والوں کو بھی افتتاح سے پہلے اطلاع دی گئی تھی چنانچہ یہاں بو کے انفارمیشن آفیسر مکرم عیسیٰ کونٹے صاحب جو کہ ہماری جماعت کے ممبر ہیں وہ خود تشریف لائے اور انہوں نے افتتاح کی خبر ریڈیو اور پریس کو دی۔ اِس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے اِس ریفریشر کورس کی اطلاع اپنوں اور غیروں سب کو ہوگئی۔ افتتاح کی تقریب کے بعد سب سامعین کی ایک گروپ فوٹو بھی لی گئی۔

روزانہ پروگرام:- کلاس روزانہ صبح نو بجے احمدیہ سیکنڈری سکول بو کی اپنی خادم کے کمرے میں شروع ہو کر ۱۲ بجے تک جاری رہی۔ اس پہلے اجلاس میں چار پیریڈز بالترتیب تلاوت و حفظِ قرآن مجید۔ ترجمہ و تفسیر قرآن مجید۔ حدیث اور نماز کے لئے مقرر تھے۔ قرآن مجید خاکسار، مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد حدیث اور مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح و مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان نماز پڑھاتے رہے۔ ۲½ سے ۴½ بجے تک دوسرے وقت میں مختلف اہم موضوعات مثلاً صداقت مسیح موعود علیہ السلام۔ وفاتِ مسیح۔ خاتم نبوت وغیرہ پر نوٹس لکھوانے کے علاوہ مختلف اہم موضوعات پر تقاریر ہوتی رہیں۔ نوٹس زیادہ تر مرکزی مبلّغین نے لکھوائے لیکن تقاریر کے لئے دوسرے احباب کو بھی دعوت دی گئی۔ ان حضرات میں جنہوں نے ہماری دعوت پر اِس کلاس میں آکر تقاریر کیں مکرم ایم۔ بی ابراہیم صاحب ہمارے ایجوکیشن سیکرٹری اور احمدیہ پرائمری سکول بو کے ہیڈ ماسٹر مکرم انور حسن صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بو اور مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول جورو شامل ہیں۔

امتحان۔ نتیجہ۔ تقسیم انعامات و الوداعی پارٹی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مندرجہ بالا روزانہ پروگرام ۲۰ر اگست سے ۲۷ر اگست تک نہایت کامیابی سے جاری رہا۔ ۲۷ر اگست کو جمعہ کے بعد کوئی پروگرام نہ تھا کیونکہ یہ وقت کلاس میں شامل ہونے والے دوستوں کو تیاری کے لئے دیا گیا تھا۔ ۲۸ر تاریخ کی صبح کو ۱۰ بجے سے ۲ بجے تک امتحان لیا گیا اور اسی دن شام کو مغرب کے بعد تمام جماعت کے سامنے نتیجہ کا اعلان مکرم امیر صاحب نے فرما دیا جس میں اوّل اور دوم آنے والے مبلّغین اور اساتذہ کا الگ الگ ذکر تھا۔ اسی کے مطابق اگلے دن انعامات تقسیم کئے گئے۔ تقسیم انعامات کی تقریب کے فوراً بعد مقامی جماعت نے ربوہ نے ریفریشر کورس میں شامل ہونے والے مبلّغین اور اساتذہ کے اعزاز میں ایک دعوت کا انتظام کرنے کی سعادت بھی حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین اجر سے نوازے۔

اجتماعی وقارِ عمل۔ کلوا جمیعًا و اختتام

۲۹ر اگست بروز اتوار ربوہ کی مرکزی احمدیہ مسجد جس کا سنگِ بنیاد حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے گزشتہ سال اپنے دستِ مبارک سے رکھا تھا، کی تعمیر کے سلسلہ میں وقارِ عمل تھا جس میں مقامی جماعت کے پاکستانی اور لوکل ممبران کے علاوہ کلاس میں شامل ہونے والے مبلّغین اور پرائمری سکولوں کے اساتذہ نے بھی نہایت شوق سے حصّہ لیا۔ یہ وقارِ عمل تقریباً تین گھنٹے جاری رہا جس کے اختتام پر کلوا جمیعًا کا نہایت دلچسپ اور مفید پروگرام تھا۔ اس میں ہمارے سیکنڈری سکول کے پاکستانی اساتذہ و مبلّغین نے مقامی ممبران کے ساتھ اکٹھے ایک ہی کھانا کھایا۔

اِس طرح ۲۰ر اگست سے ۲۹ر اگست دس دن تک ریفریشر کورس کا یہ مختلف النوع پروگرام جاری رہنے کے بعد کامیابی سے اختتام پذیر ہوا اور مبلّغین و اساتذہ اپنی تعلیمی و تربیتی سرگرمیوں کو دوبارہ شروع کرنے اور انہیں پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ایک نئے جوش۔ عزم اور ولولہ کے ساتھ میدانِ عمل کی طرف روانہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ قادرِ مطلق سب دوستوں کو جنہوں نے اِس کورس کی کامیابی کے لئے کسی رنگ میں کوشش کی ہے بہت بہت اجر سے نوازے اور مزید نیکیوں کی توفیق عطا فرمائے۔

مبلّغین اور دوسرے احباب جنہوں نے تقاریر کیں اور جن کا پہلے ذکر آچکا ہے ان کے علاوہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب خالد نے بھی کلاس کے لئے کمرہ کے انتظام کے سلسلہ میں ہمارا ہاتھ بٹایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجرِ وافر عطا فرمائے۔"

(۳)

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری مبلّغ انچارج نائیجیریا وہاں نصرت جہاں سکیم کے تحت کھلنے والے پہلے سکول کی رسمِ افتتاح کا ذیل کے الفاظ میں ذکر کرتے ہیں:۔

"فضلِ عمر احمدیہ سیکنڈری سکول گساؤ نصرت

جہاں سکیم کے ماتحت نائیجیریا میں کھلنے والے سکولوں میں سے پہلا سکول ہے جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے تاریخی سفر مغربی افریقہ پر نائیجیریا میں ورود پذیر ہوئے تو ریڈیو پر خبریں سنتے ہوئے اچانک حضور کے کانوں میں کچھ اِس قسم کے الفاظ پڑے کہ ہماری ریاست اِس وقت تعلیمی بحران سے دوچار ہے اور یہ کہ ہم اِس بحران کو دُور کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں ... یہ الفاظ نائیجیریا کی شمالی مغربی ریاست کے گورنر جناب عثمان فاروق کے تھے جو انہوں نے لیگوس پہنچ کر اخباری نمائندوں سے کہے تھے حضرت اقدس نے اس تقریب کو تائید غیبی سمجھ کر برادرم وزیری عبدو صاحب جنہیں چند روز قبل ہی حضور کے دستِ مبارک پر بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا تھا کو گورنر موصوف کے پاس یہ پیغام دے کر بھجوایا کہ ہماری جماعت اس بحران کو دُور کرنے میں آپ کی مدد کرنے کے لئے تیار ہے بشرطیکہ آپ ہمیں اِس بارے میں ہر ممکن سہولت بہم پہنچائیں۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ نصرت جہاں سکیم کا آغاز نائیجیریا سے ہی ہوا تھا اور صرف ایک دن قبل حضور نے نائیجیریا جماعت کے نمائندگان کے سامنے سولہ ثانوی سکول کھولنے کا اعلان فرمایا تھا۔ گورنر نے نہ صرف اِس تجویز کا پُرجوش خیر مقدم کیا بلکہ ہر ممکن امداد بہم پہنچانے کا وعدہ کیا۔ یہ حسنِ اتفاق ہے کہ گورنر عثمان فاروق برادرم وزیری عبدو صاحب کے ہم مکتب رہ چکے ہیں اور انہیں اچھی طرح جانتے ہیں چنانچہ حضرت اقدس کی موجودگی میں ہی رسمی طور پر ایک درخواست گورنمنٹ شمال مغربی ریاست کو بھجوا دی گئی جس میں حضرت اقدس کی طرف سے ان کی ریاست میں چار ثانوی سکول کھولنے کی پیشکش کی گئی۔ یہ آغاز تھا اس عظیم الشان سکیم کا جو اَب سارے مغربی افریقہ میں تعلیمی و طبّی مراکز قائم کرنے کی نمایاں خدمت انجام دے رہی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شمال مغربی ریاست جو قریباً سو فیصدی ہؤسا اور فلانی مسلمان قبائل پر مشتمل ہے کا صدر مقام سکوٹو ہے جو قدیم اور تاریخی شہر ہونے کے علاوہ حضرت عثمان بن فودیؒ جو اس علاقہ کے اٹھارھویں صدی کے مجدد گزرے ہیں کا مدفن ہے۔ گوساؤ (GUSAU) لیگوس سے ۵۰۷ میل شمال کی جانب اور سکوٹو سے ۱۲۰ میل جنوب کی جانب اس شاہراہ پر واقع ہے جو سکوٹو کو نائیجیریا کے دوسرے بڑے شہروں سے ملاتی ہے۔ بہت بڑا صنعتی مرکز ہونے کے علاوہ فضائی مستقر بھی ہے۔ ثانوی سکول کے لئے گوساؤ کا انتخاب کئی ایک اعتبار سے کیا گیا۔ ایک تو یہ کہ سکوٹو جہاں پہلے ہی کافی سکول اور کالج موجود ہیں، کے بعد یہ شمالی حصّہ ریاست میں دوسرا بڑا قصبہ ہے۔ دوسرے اب تک یہاں صرف ایک ثانوی سکول قائم تھا جو کیتھولک عیسائی مشن نے دو سال قبل کھولا تھا اور ضرورت تھی کہ مسلمان بچوں کو عیسائیت کے اثر سے پاک رکھنے کے لئے ہم وہاں کوشش کریں۔ تیسرے مرکزی حکومت کے اقتصادی ترقیات کے کمشنر جناب الحاجی یحییٰ گوساؤ یہیں کے رہنے والے ہیں جو ایک دیندار مسلمان ہونے کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علاوہ ہماری اسلامی خدمات کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

سکول کی تجویز اپنے تمام مجبوری مراحل سے گزرنے کے بعد منظوری کی آخری حدود تک پہنچ چکی تھی۔ حکومت کی طرف سے چالیس ایکڑ کا قطعہ اراضی اس کے لئے مخصوص ہو چکا تھا۔ حکومت کے افسران نے جس خوش اسلوبی اور خوش دلی سے جملہ کارروائی سرانجام دی وہ قابلِ صد ستائش ہے۔ چونکہ گساؤ میں ہماری کوئی جماعت نہ تھی نہ ہی کوئی اور واقفیت اس لئے سکوٹو میں برادرم عبدالمجید صاحب بھٹی کی خدمات حاصل کی گئیں جنہوں نے نہ صرف مقامی طور پر کاغذات کی تکمیل کے سلسلے میں ہر ممکن کوشش کی بلکہ گساؤ میں ایک ایسے دوست کا پتہ دیا جو سکول کے اجراء کے لئے تمام ابتدائی مراحل طے کرنے میں بہت مفید ثابت ہوئے چنانچہ پہلا داخلے کا امتحان انہی کی وساطت اور انتظام سے انجام پایا۔ اسی طرح سکول کے لئے عارضی عمارت کے حصول میں کامیابی بھی انہی کی مرہونِ منت ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

داخلے کے پہلے امتحان کے لئے خاکسار نومبر ۱۹۷۰ء میں کانو سے گساؤ پہنچا۔ بہت تھوڑے طلباء اس امتحان میں شامل ہوئے اور ان میں سے بہت کم داخلے کے قابل قرار پائے۔ دوسرے داخلے کے امتحان کے لئے کانو سے برادرم رفیق احمد صاحب ثاقب پرنسپل نصرت عمر احمدیہ سیکنڈری سکول کانو اور سکوٹو سے برادرم عبدالمجید صاحب بھٹی پرنسپل احمدو بیلو اکادمی کو بھجوایا گیا۔ طلباء کے انٹرویو کے دوران ایک عجیب بات یہ دیکھنے میں آئی کہ طالبات کسی سوال کا جواب نہ دیتی تھیں جیسے ان کے مونہوں میں زبان ہی نہ ہو معلوم ہوا کہ ان کے والدین نے انہیں ہدایت کر رکھی ہے کہ وہ انٹرویو کے وقت بالکل خاموش رہیں، وہ سکول میں داخل نہ ہونے پائیں کیونکہ ان کے خیال میں لڑکیوں کا زیادہ تعلیم حاصل کرنا خطرناک ہے۔ یہ خیال اس تلخ تجربے کی پیداوار ہے جو مسلمان والدین کو عیسائی اداروں میں اپنے بچوں کو تعلیم دلوانے کے نتیجہ میں حاصل ہوا کہ جب وہ تعلیم سے فارغ ہوئے تو یا وہ عیسائی ہو چکے تھے یا عیسائیت سے اتنا متاثر کہ اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے میں عار محسوس کرتے تھے۔ یہ کیفیت ابھی تک ملک بھر میں بلکہ سارے مغربی افریقہ میں قائم ہے۔ اگرچہ اب مسلمانوں کی بیداری کے نتیجہ میں آہستہ آہستہ کم ہوتی جا رہی ہے۔

ابھی تک ہمیں ایک کلاس کی تعداد کے برابر بمشکل طلباء ملے تھے تاہم سکول جاری ہو سکتا تھا۔ حکومت کی منظوری حاصل ہو ہی چکی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ۱۵ مارچ ۱۹۷۰ء کو سکول کھلنے کا اعلان کر دیا گیا۔ ادھر ایک مشکل یہ پیش آئی کہ منظور شدہ اساتذہ ابھی تک پاکستان سے نہیں پہنچنے پائے تھے یہ مشکل اللہ تعالیٰ نے یوں حل فرمائی کہ کانو سیکنڈری سکول کا سٹاف پہلی ٹرم کی تعطیلات میں گساؤ میں

آکر کام کرنے کے لئے تیار ہو گیا۔ چنانچہ پہلے برادرم رفیق احمد صاحب ثاقب وہاں پہنچے اور رہائش، خورونوش اور ٹرانسپورٹ کی جملہ مشکلات کو بخوشی برداشت کرتے ہوئے کئی دن وہاں ٹھہرے۔ اس کے بعد برادرم احتشام النبی صاحب ان کی جگہ پر پہنچ گئے۔ ایک کلاس یعنی فارم ون (FORM I) جاری ہو چکی تھی۔ اسی اثناء میں پاکستان سے برادرم محمد اسمٰعیل صاحب وسیم کے پہنچنے پر سٹاف کی ضرورت پوری ہو گئی۔ خاکسار نے انہیں لکھا کہ دوسرا سیکشن جاری کرنے کے لئے ایک اَور داخلے کا امتحان منعقد کیا جائے جس کے نتیجہ میں اَب کافی تعداد میں طلباء اور طالبات مل گئیں۔ ایک سبب یہ بھی تھا کہ ہمارے سکول کی شہرت اب مسلمان والدین اور طلبہ میں اچھی خاصی دلچسپی پیدا کرنے لگی۔ اور تعلیم کا بھیانک تصوّر جو عیسائی اداروں کی وجہ سے ان کے دلوں میں موجود تھا اب آہستہ آہستہ دُور ہونے لگا۔ لڑکیوں کا لباس جو پاکستانی لباس کی طرز پر آستینوں والی قمیص۔ شلوار اور دوپٹہ پر مشتمل تجویز کیا گیا تھا مسلمان گھرانوں میں اکثر موضوعِ بحث بن چکا تھا یہاں تک کہ خود عیسائی والدین بھی اسے بنظرِ تحسین دیکھنے لگے۔ ایک اخبار نویس نے اس لباس کا فوٹو دیتے وقت اسے "حیا کا بہترین نمونہ" قرار دیا۔

مغربی تعلیم اور بالخصوص عیسائی سکولوں میں دی جانے والی مغربی تعلیم کا خوفناک تصوّر دُور کرنے کے لئے ابھی کچھ اَور کوشش کی ضرورت تھی۔ اس غرض کے لئے خاکسار نے سکول کی افتتاحی تقریب منعقد کئے جانے کی تجویز کی۔ برادرم وسیم صاحب نے اس سے پوری طرح اتفاق کرتے ہوئے اس سلسلہ میں کوشش شروع کر دی۔ طلباء اور طالبات کی یونیفارم تیار کروائی گئیں۔ قرآن کریم اور حدیث میں سے دعائیں یاد کروائی گئیں بلکہ صبح کی اسمبلی میں سورۃ فاتحہ اور مسنون دعائیں روزانہ باقاعدگی سے دُہرائی جاتی ہیں۔ طلبہ کو تقریروں کی مشق کرائی گئی۔ ان کے لکھنے پر کہ وہ اب افتتاح کے لئے تیار ہیں خاکسار نے ۸ جولائی کی تاریخ مقرر کر کے انہیں افسرانِ بالا سے رابطہ پیدا کرنے کی ہدایت کی۔ چنانچہ برادرم وسیم صاحب سکوٹو جا کر سیکرٹری ملٹری گورنمنٹ جناب الحاجی عبداللہ کُورے محمد اور کمشنر تعلیم جناب الحاجی ابراہیم گساؤ سے ملے۔ مؤخر الذکر نے افتتاح کی صدارت کو بخوشی قبول کر لیا۔ مقامی طور پر گساؤ کے چیف جوسٹر کن کوڈو (رئیس قطر جنوبی) کے نام سے مشہور ہیں اور دیگر حکومت کے افسران سے رابطہ پیدا کیا گیا۔ دعوت نامے چھپوا کر کم و بیش پانچ صد افراد میں تقسیم کئے گئے۔

افتتاح کے دن سکول کی عارضی عمارت کو جو انصار الدین سوسائٹی کے پرائمری سکول کا حصّہ ہے رنگین جھنڈیوں اور قطعات سے مزین کیا گیا۔ پنڈال میں بارش اور دُھوپ کے ڈر سے ترپال لگوا کر ان سے شامیانوں کا کام لیا گیا جو از خود ایک اچھا خاصا کام تھا خصوصاً اس صورت میں کہ یہاں شامیانوں کا رواج نہیں۔ چونکہ یہ سب چیزیں مقامی لوگوں کے لئے نئی بلکہ عجوبہ تھیں اس لئے اکثر کام وسیم صاحب کو خود ہی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرنے پڑے۔ اور حکومت جو کام سینکڑوں پونڈ خرچ کرکے کرتی ہے وہ انہوں نے چند پونڈ سے بلکہ بعض صورتوں میں بلاقیمت کروالئے مشروبات کا انتظام مقامی طور پر۔ اور اشیاء خوردنی از قسم بسکٹ، کیک وغیرہ کا کانو سے کیا گیا۔

خاکسار افتتاح میں شمولیت کی غرض سے لیگوس سے کانو اور وہاں سے برادرم ثاقب صاحب اور مقامی مبلغ معلّم ابراہیم ہیچی کی معیّت میں گساؤ پہنچا۔ نائیجیریا جماعت کے جنرل سیکرٹری برادرم احمد رفاعی اوٹولے بھی خاکسار کے ہمراہ تھے۔ مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب جو پاکستان جانے کی تیاری میں مصروف تھے خود تو شامل نہ ہو سکے مگر انہوں نے اپنی بڑی گاڑی VAN سفر کے لئے پیش کر دی۔ سکوٹو سے برادرم عبدالمجید صاحب بھٹی اور چوہدری حمید احمد صاحب بھی پہنچ گئے۔

گساؤ میں پہنچ کر معلوم ہوا کہ کمشنر صاحب تعلیم اپنے پرمانینٹ سیکرٹری جناب الحاجی محمد بیلو کے ساتھ رات کو ہی پہنچ چکے ہیں۔ دوسرے دن ساڑھے دس بجے کا وقت افتتاح کے لئے مقرر تھا۔ طلباء، طالبات اور ان کے والدین کے علاوہ شہر کا معزز طبقہ اچھی خاصی تعداد میں موجود تھا۔ سیکنڈری سکولوں کے اساتذہ اور پرنسپل۔ سرکاری محکموں کے حکّام۔ عیسائی اداروں کے سربراہ سبھی آئے ہوئے تھے۔ سٹرکن کوڈو الحاجی سلیمان اپنے تیس سرداروں کے ساتھ آیا ہوا تھا۔ سلطان آف سکوٹو خود تو نہ آسکے مگر انہوں نے اپنی کونسل کے ایک ممبر کو جو اتفاق سے ان کا اپنا صاحبزادہ ہی ہے اپنی نمائندگی کرنے کے لئے بھجوایا۔ اسی طرح مسٹر انگولو پرنسپل سکول آف بیسک سٹڈیز احمدیہ یونیورسٹی زاریہ بھی شامل ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افتتاح کی تقریب کمشنر صاحب تعلیم جناب الحاجی ابراہیم گساؤ کی صدارت میں تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو سکول کے ایک طالب علم نے کی۔ اس کے بعد سکول کے ایک ٹیچر نے معزز مہمانوں کا تعارف کرایا۔ ایک اور طالب علم نے سورۃ فاتحہ اور مسنون دعائیں دُہرائیں۔ چار طلباء نے مختلف موضوعات پر مقالے پڑھے جن میں سے ایک طالبہ مس ذکرت بشیر کو اوّل انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔ اِس انعامی مقابلے کے بعد پرنسپل سکول برادرم محمد اسمٰعیل صاحب وسیم نے آنریبل کمشنر کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا جس میں بتایا کہ یہ سکول حضرت امام جماعت احمدیہ کی اعلان فرمودہ نصرت جہاں سکیم کے ماتحت کھُلنے والے سکولوں میں سے پہلا سکول ہے۔ سکول کی غرض و غایت۔ موجودہ صورتِ حال۔ مستقبل کا پروگرام اور ابتداء میں پیش آنے والی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے حکومت سے تعاون کی اپیل کی۔ ایڈریس کے جواب میں آنریبل کمشنر نے اِس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ ایک مسلمان ادارہ تعلیمی میدان میں ان کا ہاتھ بٹانے کے لئے آگے آیا ہے۔ انہوں نے ذکر کیا کہ ان کی ریاست میں کُل ۲۹ ثانوی سکول ہیں جن میں سے ۱۶ پرائیویٹ اداروں کی طرف سے کھولے گئے ہیں۔ یہ کہ احمدیہ مشن وہ پہلا مسلمان ادارہ ہے جو ان کی ریاست میں ثانوی

سکول کھول رہا ہے۔ انہوں نے ابتدائی مشکلات پر صبر و استقلال کے ساتھ قابو پانے کی تلقین کرتے ہوئے حکومت کی طرف سے ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔

آخر میں خاکسار نے اپنی تقریر میں طلباء کو خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ علم کا سرچشمہ خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ سچا اور صحیح علم اسی کی طرف سے آتا اور اسی ہستی کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جتنے بڑے بڑے سائنسدان اور ماہرینِ علوم ہوئے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی ہستی کا اقرار کئے بغیر نہیں رہ سکے۔ اس امر کی دلیل کہ علم واقعی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہی آتا ہے یہ ہے کہ شروع شروع میں تمام علوم صنعت و حرفت بلکہ اشیاء کے نام اور زبان کے قواعد تک خدا تعالیٰ کی طرف سے براہِ راست بذریعہ انبیاء دُنیا کو سکھائے گئے۔ بعد میں جب انسانی دماغ نے ترقی کی تو براہِ راست رہنمائی کی ضرورت نہ رہی بلکہ وحی خفی کے ذریعہ انسان کی رہنمائی کی جاتی رہی۔ جیسا کہ بہت سی اہم ایجادات اور سائنسی انکشافات حادثاتی طور پر انسان پر ظاہر ہوئے جن کے پسِ پردہ ایک مدبّر بالارادہ ہستی کے وجود کا پتہ چلتا ہے۔ اور آخر میں قرآن کریم کی کامل اور آخری وحی کے ذریعہ انسان کو آئندہ ظاہر ہونے والے علوم بتلائے گئے جن میں سے کچھ تو ظہور میں آ چکے ہیں اور کئی ایک ابھی تک سربستہ راز ہیں جو آئندہ اپنے اپنے وقتوں پر ظاہر ہوں گے۔ اسلئے علم کے میدان میں صحیح رہنمائی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس سرچشمۂ علوم کی طرف رجوع کیا جائے اور اس کے ساتھ تعلق بڑھایا جائے۔

اِس تقریر کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضرین پر نہایت عمدہ اثر ہوا جس کا پتہ ان تاثرات سے چلتا ہے جو بعد میں کئی ایک دوستوں نے اپنے اپنے رنگ میں بیان کئے۔

تقریب کے اختتام سے پہلے نائیجیریا کا قومی ترانہ طلباء اور طالبات نے اکٹھے کھڑے ہو کر گایا جس کے بعد صاحبِ صدر کے ارشاد پر خاکسار نے خاموش دعا کروائی۔ اور اس طرح پر یہ مبارک تقریب نہایت خیر و خوبی کے ساتھ انجام پذیر ہوئی۔

اس دن کا دوپہر کا کھانا پرنسپل صاحب کی طرف سے آنریبل کمشنر کو پیش کیا گیا تھا۔ چنانچہ وہ اور ان کے پرمانٹ سیکرٹری وقتِ معینہ پر تشریف لائے کھانا ایک پاکستانی دوست نے اپنے گھر پر تیار کر کے بھجوا دیا۔ کھانے کے دوران کمشنر صاحب کے کئی بار اور مختلف پیرایوں میں ہماری کوششوں پر خوشی کا اظہار کیا اور ایسے عناصر کی پروانہ کرتے ہوئے جو رستے میں حائل ہونے کی کوشش کریں گے قدم آگے بڑھائے جانے کا مشورہ دیا۔

تقریب کی کارروائی حکومت کے بلیٹین میں تفصیل کے ساتھ شائع ہونے کے علاوہ تین چار بار شمالی علاقہ کے ریڈیو پر نشر ہوئی۔ نیز مُلک کے دو بڑے اخبارات نے تصاویر کے ساتھ اس کارروائی کو شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غازیانِ کردار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیکھیں تو ہمیں، اہلِ نظر آج کہاں ہیں
ہم شوقِ فراواں کے لئے رُوحِ رواں ہیں
منزل کا پتہ دیتے ہیں منزل کا نشاں ہیں
اے ہمسفرو ہم پہ سبھی رازِ عیاں ہیں
اللہ کی بتلائی ہوئی رہ پہ رواں ہیں

ہم شہر کے باسی ہوں کہ ہوں کوہ و دمن کے
ہم پھول بھی ہیں اور ہیں مالی بھی چمن کے
مِلّت کے مُجاہد ہیں سپاہی ہیں وطن کے
اللہ کا صَد شُکر کہ افکار جواں ہیں
اللہ کی بتلائی ہوئی رہ پہ رواں ہیں

دیکھے نہ ہمیں غیر کبھی مَیلی نظر سے
میداں سے پلٹتے نہیں ہم مَوت کے ڈر سے
برسے ہیں جہاں پر بھی گھٹا کی طرح برسے
ہیں رعد کبھی اَور کبھی برق تپاں ہیں
اللہ کی بتلائی ہوئی رہ پہ رواں ہیں

ہے امن و اماں تحفہ و پیغام ہمارا
Digitized by Khilafat Library Rabwah
دشمن بھی بنا صیدِ تہِ دام ہمارا
کردار کا غازی نہ ہو کیوں نام ہمارا
پائندگیٔ قوم کا ہم سرِّ نہاں ہیں
اللہ کی بتلائی ہوئی رہ پہ رواں ہیں

ہم چاند ستارے کے امیں بن کے رہیں گے
ہم خاتمِ ملّت کے نگیں بن کے رہیں گے
ہر دَور میں ہم خادمِ دیں بن کے رہیں گے
باطل کی ہر اِک راہ میں اِک سنگِ گراں ہیں
اللہ کی بتلائی ہوئی رہ پہ رواں ہیں

ہر ایک مسلماں ہے ہمیں جان سے پیارا
بہبودیٔ انسان ہے کردار ہمارا
مشکل سے بھی مشکل میں خدا کا ہے سہارا
ہمدرد کی آنکھیں ہیں محبّت کی زباں ہیں
اللہ کی بتلائی ہوئی رہ پہ رواں ہیں

شرقی ہیں نہ غربی نہ جنوبی نہ شمالی
اللہ کے بندے ہیں ہر اک ملک کے والی
کی ہم نے دُعا سب کے لئے، سب سے دُعا لی
ہم وہ ہیں کہ جو واقفِ ہر سُود و زیاں ہیں
اللہ کی بتلائی ہوئی رہ پہ رواں ہیں

شیخ سیفی

مُسلماں را مُسلماں .....

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم قاری محمد عطاء اللہ صاحب "مشرق" کے ۱۶ ستمبر ۱۹۷۱ء کے شمارہ میں "مسلمان مبلّغین کو اشاعتِ دین کے جدید طریقوں سے واقفیّت حاصل کرنی چاہیئے" کے عنوان سے ایک مضمون میں تحریر فرماتے ہیں :-

"اِس وقت ہمارے ملک میں سب سے بڑا مسئلہ درحقیقت مسلمان کو مسلمان بنانا ہے، انہیں دہریت، عیسائیت، مادیت، اشتراکیت، عیاش اوباش، سرمایہ دارانہ ذہنیت اور دوسری قباحتوں اور برائیوں سے بچا کر اسلامی رنگ میں رنگنا ہے اور انہیں عبادت وریاضت، اخوّت ومساوات عدل وانصاف، وفا ومروّت، اخلاقِ حسنہ تقویٰ، پرہیزگاری، بلندی کردار، پختگی سیرت اور ہمدردی وایثار کا رسیا بنانا ہے۔ اس مقدس مشن کی تکمیل، پاکیزہ مقصد کے حصول اور اہم فریضہ کی ادائیگی کے لئے صدق دل سے ہمیں خود ان باتوں پر ایمان لانا ہوگا جن کی ہم دوسروں کو تبلیغ کرنے پر مقرر کئے گئے ہیں یہ تو ممکن نہیں کہ ہم خود تو بعض حقیقتوں کو تسلیم ہی نہ کریں اور دوسروں کو ان کی تبلیغ کرتے رہیں تبلیغِ اسلام میں جن سچائیوں کی ہم زبان سے گواہی دیں ضروری ہے کہ ہمارے اعمال بھی انکی تصدیق کریں، علاوہ ازیں مبلّغ کو اللہ تعالیٰ کے سوا ہر چیز کا ڈر دل سے نکال دینا ضروری ہے، کسی ملامت یا مخالفت کے اندیشہ سے نہ تو ذاتی زندگی میں اور نہ ہی اجتماعی زندگی میں نیکی راستبازی اور سچائی کو چھوڑنا چاہیئے

"جو اللہ تعالیٰ کو پہچانتے ہیں اور اسی سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی اور کا ڈر ان کے دل میں راہ نہیں پاتا"

الحمد للہ کہ احمدیہ جماعت کے مبلّغین اِس بات کو نہایت اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ

چوں دورِ خسروی آغاز کردند
مسلماں را مسلماں باز کردند

اور وہ تمام جدید طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے تبلیغِ حقّہ میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انکی مساعی نہایت خوشکن نتائج پیدا کر رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے تمام مسلمان بھائیوں کو اسلام کی تبلیغ کی توفیق عطا فرمائے اور جلد از جلد ساری دنیا میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دینِ متین کا جھنڈا لہرانے لگے۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک ضروری یاددہانی

حدیث نبوی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ عِدَۃُ الْمُؤْمِنِ کَاَخْذِ الْکَفِّ یعنی مومن کا وعدہ ایسا پکا اور سچا ہوتا ہے جیسے وہ چیز ہاتھوں میں ہے۔ یہ حدیث گو ہمارے بھائیوں اور بہنوں کو یاد ہے اور وہ خدا کے فضل سے اس پر عمل بھی کرتے ہیں۔ تاہم یہ بھی ارشادِ خداوندی ہے کہ

وَذَکِّرْ فَاِنَّ الذِّکْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ

ترجمہ:- یاددلاتا رہ کیونکہ یاددلانا مومنوں کو نفع بخشا کرتا ہے ۔

اِس ارشاد کی تعمیل میں ان تمام مخلصین کی خدمت میں جنہوں نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی الٰہی تحریک میں وعدے لکھوائے ہیں عرض ہے کہ وہ اپنے وعدوں کو بروقت پُورا کرنے کا ضرور خیال رکھیں ۔ (سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائداعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں :۔ "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دل پکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دلربا انداز میں حقائق کو ایک سلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں :۔ "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّ و جہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب روحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ: سیفی برادرز رحمت منزل دارالرحمت وسطی ربوہ

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے مبارک نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحائے زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ع

این سعادت بزورِ بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

اِن ڈیفنس آف پاکستان

(انگریزی)

ایک مبلّغِ اسلام کی پاکستان کے استحکام کے لئے بیرونی ممالک میں مساعی۔

خود بھی پڑھیں اور دوستوں کو بھی پڑھائیں۔

پچاس پیسے کے ٹکٹ بھیج کر مینیجنگ ایڈیٹر تحریکِ جدید سے حاصل کریں ؛

هُوَ الشَّافِیْ خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ هُوَ النَّاصِرُ

دمہ کا سوگ نہ کرا!

دمہ، ضیق النفس، ملغمی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے

کیونکہ

اِس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا ملغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:۔

ماہر معالج امراضِ دمہ ملغمی کھانسی وغیرہ خادمِ خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (شرشمیر روڈ والے)

غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دار الفضل ڈیرہ ۱۳۵ شہر لائل پور

مفید اور مؤثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نورکاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سرمہ خورشید

دھند، غبار، خارش، کرکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ جنکشن ربوہ۔ فون ۳۸

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے"

سالانہ چندہ ۷/- روپے (مینجر الفرقان ربوہ)

روزنامہ **الفضل** ربوہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اِس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(مینجر)

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مُبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی سند اوّلین سند شہرۂ آفاق حبِّ اطہر ارجنیٹڈ مکمل کورس بیس ۲۰ روپے	زدِ جامِ عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی سولہ ۱۶ روپے
حبِّ مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول • صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی • عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ اِسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں اور	نرینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس پندرہ ۱۵ روپے
حبِّ مسکان سوکھے کی مجرب دوا تین روپے	حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ	معین الصحت تلی، بھوک، خرابیٔ جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے